رہنمائے سراجی فی المیراث

اقبال احمد نقشبندی یزمانی

پبلشر
اے حمید خان غوری ، مالک مکتبہ نظامیہ

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهَا النَّاسَ

رهنمائے

سِراَجی فیِ المیراَثِ

اقبال احمد نقشبندی یزمانی

مرکز العلوم الاسلامیہ (رجسٹرڈ)

☆

اے حمید خان غوری مالک مکتبہ نظامیہ

ناشر : عبدالحمید خاں غوری

مطبع : کتابستان پرنٹرز

قیمت : روپے

مرکز العلوم الاسلامیہ (رجسٹرڈ)

www.waseemziyai.com

مکتبۂ نظامیہ نے کتابستان پرنٹرز سے طبع کرا کے شائع کیا

اِنتساب

اپنے والدین کریمین کے نام۔!

جنکی

شفقت کو میں آجتک نہیں بھلا سکا۔ جنکی

تعلیم و تربیت نے مجھ ایسے کم مایہ کو

اس قابل بنایا کہ دینی تلامذہ کی خدمت میں

ایک مفید رسالہ پیش کرسکوں۔

اقبالؔ احمد نقشبندی یزمانی غفرلہٗ

www.waseemziyai.com

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء محمدن المصطفٰی وعلیٰ آلہ واصحابہ اولی الصدق والصفا

اما بعد:

جاننا چاہیئے کہ علومِ دینیہ میں علمِ میراث نہایت اہم اور ضروری علم ہے، کیوں کہ سارے دینی اور دنیاوی علوم کا تعلق انسان کی زندگی سے ہے لیکن علم فرائض یعنی میراث کا تعلق انسان کی موت سے ہے۔ اسی لئے حدیث شریف میں اسے آدھا علم فرمایا گیا یعنی سارے علوم علم کا ایک حصہ ہیں اور تنہا علم فرائض دوسرا حصہ اسی علم سے میت کے وارثوں میں عدل وانصاف کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی ساری زندگی عبادت وریاضت میں گزار دے مگر اپنے وارثوں پر ظلم کر کے مرے کہ بعض کو ظلماً نقصان پہنچائے تو اس کی عبادات وریاضات بے کار ہیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کے قریب علمِ فرائض ایسا اُٹھ جائے گا کہ دو مسلمان میراث کا مسئلہ لئے پھریں گے کوئی حل کرنے والا نہیں ملے گا۔ قرآنِ کریم نے نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ کے احکام تو اجمالی طور پر بیان کئے مگر میراث کے مسائل بہت تفصیل سے ارشاد فرمائے۔

www.waseemziyai.com

جس سے اس علم کی اہمیت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ موجودہ مسلمان جہاں دیگر دینی باتوں سے بے پرواہ ہو گئے ہیں، تقسیم میراث سے بھی بے نیاز ہو گئے ہیں۔ یہ حالات دیکھتے ہوئے اور بعض احباب کے بار بار اصرار سے شب کے وقت استراحت میں سے قلیل وقت اس کام کے لئے متعین کیا اور اس طرح بحمدللہ تعالیٰ اس رسالہ کو مکمل کیا جو کوئی اس رسالہ سے فائدہ اٹھائے مجھ فقیر بے نوا اور میرے والدین واساتذہ کے لئے دعاءِ حسنِ خاتمہ کرے

آمین یا رب العٰلمین برحمتك یا ارحم الرّاحمین

اقبال احمد نقشبندی یزمانی

مورخہ: ۴-۱۲-۹۳

www.waseemziyai.com

سوال:۔ "علمِ میراث" کو علمِ فرائض کہنے کی وجہ کیا ہے ؟

جواب:۔ "اَلفَرائض" جمع ہے فریضۃ کی، اور یہ مشتق ہے فرض سے جس کے معانی کلامِ عرب میں کثیر ہیں۔ مثلاً وجوب ۔ قطع کرنا۔ حصّہ ۔ مقدار ۔ مقرر کرنا ۔ چونکہ علمِ فرائض میں بھی یہ معانی مذکورہ پائے جاتے ہیں، اس لئے اس علم کا نام بھی فرائض رکھا گیا۔

علمِ میراث کی تعریف

علمٌ باصولٍ من فقہٍ وحسابٍ یعرف بہا حق الورثۃ من الترکۃ یعنی علم فرائض، علمِ فقہ اور علم حساب کے ان قواعد کے جاننے کا نام ہے جن کے ذریعہ ترکہ میّت کے وارثوں کے درمیان تقسیم کرنے کی کیفیّت معلوم کی جائے۔

علمِ میراث کا موضوع

علمِ میراث کا موضوع ترکات ہیں۔ اگرچہ بعض علماء نے اس کا موضوع ترکہ اور وارث دونوں کو قرار دیا ہے۔

غرض وغایت

حق والوں کا حق پہنچا دینا اور ان کے سہام کی تعیین پر قادر ہونا

www.waseemziyai.com

ارکان تین ہیں

وارث :۔ ترکہ لینے والا   مورث :۔ ترکہ چھوڑ کر مرنے والا

حقِ موروث ۔

سوال :۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے علمِ فرائض کو نصف العلم فرمایا اس کی کیا وجہ ہے ؟

جواب :۔ اوّل :۔ آدمی کی دو حالتیں ہیں ایک زندگی دوسری مرنے کے بعد دیگر علوم میں زندگی کے پیش آنے والے واقعات اور متعلقہ احکام کا ذکر ہوتا ہے اور علم فرائض میں موت کے بعد کے حالات کا اس لحاظ سے فرائض نصف علم ہوا ۔

(دوم) اس کی صورتیں اور پیش آنے والے مسائل بہت زیادہ ہیں۔ اور مختلف پہلو رکھتے ہیں، لہٰذا مسائل کی تعداد اور ذخیرہ میں گویا نصف حصہ ایک مسائل کا ہے اور نصف مسائل فرائض کا۔ اسی لئے فرائض کو نصف علم قرار دیا ۔

(سوم) ثواب چونکہ اس میں کثیر ہے اس لئے تمام علوم کے برابر اس میں ثواب ملتا ہے ۔علماء نے فرمایا " فرائض کا ایک مسئلہ تبلانے پر دوسرے قسم کے سو مسئلوں کے برابر ثواب ملتا ہے ۔

سوال :۔ میّت کے ترکہ کے ساتھ کتنے حقوق متعلق ہیں ان کا ذکر کریں ؟

جواب :۔ میّت کے ترکہ کے ساتھ چار حقوق متعلق ہیں ۔

www.waseemziyai.com

اوّل :۔ تکفین و تجہیز (زیادتی اور کمی کے بغیر)

دوم :۔ میّت کے قرض ادا کیۓ جائیں اس کے باقی تمام مال سے۔

سوم :۔ میّت کی وصیتیں پوری کی جائیں قرض ادا کرنے کے بعد جو مال باقی ہے اس کی تہائی سے۔

چہارم :۔ باقی مال کو جو بچا ہے میّت کے ان وارثوں کے درمیان تقسیم کیا جائے جن کا وارث ہونا قرآنِ کریم، سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلّم اور اجماعِ اُمّت سے ثابت ہو چکا ہے۔ سب سے پہلے تقسیم شروع کی جائے اصحابِ فرائض سے۔

سوال :۔ اصحابِ فروض کسے کہتے ہیں؟

جواب :۔ وہ وارثین جن کے حصّے قرآنِ کریم میں مقرر کیۓ گۓ ہیں۔

سوال :۔ عصبہ کا لغوی و اصطلاحی معنی اور عصبہ کی اقسام صراحت کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لائیے؟

جواب :۔ عصبہ کا لغوی معنی (باپ کی طرف سے نر رشتہ دار)

اصطلاحی معنی :۔ جو شخص گوشت پوست میں شریک ہو جس کے عیب دار ہونے سے خاندان میں عیب نکلے۔

عصبہ دو قسم پر ہے (۱) عصبہ نسبی (۲) عصبہ سببی

عصبہ نسبی کی تین قسمیں ہیں

۱۔ عصبہ بنفسہا :۔ یعنی عصبہ ہونا بذاتہٖ ہو۔

۲۔ عصبہ لغیرہ :۔ اپنے عصبہ ہونے میں دوسرے عصبہ کا محتاج ہو

www.waseemziyai.com

۳۔ عصبہ مع غیرہٖ :۔ یعنی عصبہ ہونے میں دوسرے عصبہ کا محتاج ہو مگر محتاج الیہ عصبہ نہ ہو

عصبہ بنفسہٖ کی چار قسمیں ہیں

۱۔ جزءِ میّت :۔ بیٹا ، پوتا ، پڑپوتا وغیرہ

۲۔ اصل میّت :۔ باپ ، دادا ۳۔ جزءِ ابیہ :۔ بھائی ، بھتیجا

۴۔ جزء جدّہٖ :۔ چچا اور اس کی اولاد وغیرہ

عصبہ بغیرہٖ :۔ وہ چار عورتیں ہیں جن کے حصّے نصف اور ثلثان ہیں۔ یہ اپنے بھائیوں کے ساتھ عصبہ بن جاتی ہیں۔

عصبہ مع غیرہٖ :۔ ہر مونث جو دوسری مونث کے ساتھ مل کر عصبہ ہو جائے جیسے بہن بیٹی کے ساتھ

عصبہ سببی :۔ مولی العتاقۃ ہے۔

سوال :۔ اصحابِ فروض کتنے ہیں ؟ اور کون سے ہیں ضبطِ تحریر میں لائیے ؟

جواب :۔ اصحابِ فروض کُل بارہ ۱۲ ہیں۔ چار مرد۔ آٹھ ۸ عورتیں۔

چار مرد :۔ (۱) باپ (۲) جد صحیح (۳) زوج (۴) اخِ لام (خفی بھائی)

آٹھ عورتیں :۔ (۱) بیوی (۲) بیٹی (۳) پوتی (۴) حقیقی بہن (۵) علاتی بہن (۶) خفی بہن (۷) ماں (۸) جدّہ صحیحہ

www.waseemziyai.com

سوال:۔ موانع ارث کیا ہیں اس کی تشریح سپردِ قلم کیجئے؟

جواب:۔ وراثت سے محروم کرنے والی چار چیزیں ہیں؟

(۱) غلام ہونا خواہ کامل ہو جیسے خالِص غلام

یا ناقص ہو جیسے مدبر۔ مکاتب ام الولد

(۲) قتل جس کے ساتھ وجوب، قصاص یا کفارہ متعلق ہو

(۳) اختلافِ دارین۔ حقیقۃً ہو جیسے حربی و ذمّی یا حکماً ہو

جیسے مستأمن وذمی یا دو حربی دو مختلف داروں میں

(۴) اختلاف دینین۔

سوال:۔ باپ کے احوال کتنے ہیں؟ ضبطِ تحریر میں لائیے؟

جواب:۔ باپ کی تین حالتیں ہیں۔

(۱) فرض مطلق:۔ جس وقت بیٹا یا پوتا ہو جیسے

م ۶
باپ ۱ — بیٹا ۵

(۲) فرض تعصیب:۔ جس وقت بیٹی یا پوتی ہو جیسے

م ۶
باپ ۱ + ۲ — بیٹی ۳

(۳) تعصیب محض:۔ جس وقت میت کی اولاد نہ ہو

جیسے
م ۶
باپ ۴ — ماں ۲

اَولادِ اُمّ کے احوال

(یعنی ماں شریک کی اولاد)

ان کی تین حالتیں ہیں۔

(۱) چھٹا حصہ جب ایک ہو (۲) تیسرا حصہ جب دو یا دو سے زیادہ ہو

www.waseemziyai.com

(۳) بیٹے اور پوتے کے ساتھ نیچے تک ساقط ہو جائیں گے اسی طرح باپ اور دادا کے ساتھ۔

زوج کی حالتیں

زوج کی دو حالتیں ہیں۔

(۱) نصف حصہ جب عورت کی اولاد یا اس کے بیٹے کی اولاد نہ ہو نیچے تک۔

(۲) چوتھا حصہ جب عورت کی اولاد یا اس کے بیٹے کی اولاد ہو

عورتوں کا بیان

زوجات کی دو حالتیں ہیں۔

(۱) چوتھا حصہ جب خاوند کی اولاد یا اس کے بیٹے کی اولاد نہ ہو

(۲) آٹھواں حصہ جب خاوند کی اولاد یا اس کے بیٹے کی اولاد موجود ہو۔

بنات صلب
(حقیقی بیٹیاں)

تین حالتیں ہیں۔

(۱) ایک کے لئے نصف۔ ۲۔ دو یا دو سے زیادہ کے لئے دو ثلث۔

۳۔ بیٹے کے ساتھ للذکر مثل حظ الانثیین اور وہ بیٹا ان کو عصبہ کر دے گا۔

بنات الابن
(پوتیوں کے حالات چھ ہیں)

www.waseemziyai.com

۱۔ ایک پوتی کے لئے نصف

۲۔ دو یا دو سے زیادہ کے لئے دو ثلث جس وقت حقیقی بیٹیاں نہ ہوں۔

۳۔ پوتیوں کے لئے چھٹا حصہ جس وقت ایک حقیقی بیٹی موجود ہو تاکہ دو ثلث پورے ہو جائیں جو عورتوں کا سب سے زیادہ حصہ ہے۔

۴۔ دو حقیقی بیٹیاں ہوں تو پوتیوں کو حصہ نہیں ملے گا۔

۵۔ اگر ان کے ساتھ یا ان سے نیچے کوئی بھائی ہو تو پھر وہ ان کو عصبہ کردے گا اور یہ للذکر مثل حظ الانثیین تقسیم کریں گے

۶۔ میّت کے بیٹے کے ساتھ ساقط ہو جائینگی۔

اخوات لِاَب واُمّ

(حقیقی بہنیں)

ان کے پانچ حالات ہیں

۱۔ ایک کے لئے نصف ہے۔

۲۔ دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہوں تو ان کو دو ثلث ملیں گے۔

۳۔ اگر بہنوں کے ساتھ بھائی آجائے تو ان کو عصبہ کردے گا اور للذکر مثل حظ الانثیین تقسیم کریں گے

۴۔ بیٹیوں اور پوتیوں کے ساتھ ان کو باقی ملے گا۔

۵۔ بیٹیاں اور پوتیاں بہنوں کو عصبہ کردیں گی۔

www.waseemziyai.com

اخوات لِاَب

(علاتی بہنیں)

ان کے سات احوال ہیں

(۱) ایک علاتی بہن کے لئے نصف

(۲) دو یا دو سے زیادہ کے لئے دو ثلث، یہ اس وقت جب حقیقی بہن نہ ہو۔

(۳) اگر حقیقی بہن ہو تو علاتی بہن کو سُدس ملے گا تاکہ دو ثلث پورے ہوجائیں۔

(۴) اگر دو حقیقی بہنیں ہوں علاتی بہنوں کو حصہ نہیں ملتا۔

(۵) اگر علاتی بہنوں کے ساتھ ان کا بھائی ہو تو وہ ان کو عصبہ کردے گا اور باقی ایک ثلث ان کے درمیان للذکر مثل حظ الانثیین تقسیم ہوگا یہ بیٹیوں اور پوتیوں کے ساتھ عصبہ ہوجائیں گی۔

(۶) حقیقی بہن بھائی اور علاتی بیٹے اور پوتے اور باپ کی موجودگی میں وارث نہیں بنتے بالاتفاق اور دادا کی موجودگی میں امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک وارث نہیں بنتے۔

(۷) علاتی بہن بھائی حقیقی بھائی کی موجودگی میں بھی وارث نہیں بنتے اور حقیقی بہن کی موجودگی میں جب کہ وہ بیٹی یا پوتی کے ساتھ عصبہ بن رہی ہو۔

www.waseemziyai.com

ماں کے احوال

ماں کی تین حالتیں ہیں

۱۔ سُدُس یعنی چھٹا حصہ، جب میّت کی اولاد یا میّت کے بیٹے کی اولاد ہو نیچے تک

۲۔ کل مال کا ثلث جس وقت میّت کی اولاد یا میّت کے بیٹے کی اولاد نیچے تک نہ ہو اور میّت کے دو یا دو سے زیادہ بہن بھائی نہ ہوں۔

۳۔ زوجین میں سے ایک کا حصہ نکالنے کے بعد باقی کا ثلث ماں کو ملے گا۔

دادی کے حالات

(۱) دادی کے لئے سُدُس یعنی چھٹا حصہ ہے، ماں کی طرف سے دادی ہو یا باپ کی طرف سے، ایک ہو یا زیادہ۔ جبکہ دادیاں صحیح ہوں درجے میں برابر ہوں۔

جَدّہ صحیحہ:۔ وہ ہے جس کی نسبت میّت کی طرف کی جائے تو درمیان میں جدِ فاسد کا واسطہ نہ ہو جیسے ماں کی ماں اور باپ کی ماں وغیرہ

جَدّہ فاسدہ:۔ وہ ہے جس کی نسبت میّت کی طرف کی جائے تو درمیان میں جدِ فاسد کا واسطہ ہو جیسے ماں کے باپ کی ماں۔

www.waseemziyai.com

۲۔ دادیاں۔ ماں۔ باپ اور دادا کے ساتھ ساقط ہو جاتی ہیں۔
مگر باپ کی ماں وہ دادا کے ساتھ وارث ہو جاتی ہے کیونکہ
اس کی نسبت میت کی طرف دادا کی وجہ سے نہیں۔

۳۔ قریب والی جس جہت سے بھی ہو دور والی کو وارث بننے سے
روک دیتی ہے خود وارث بنے یا نہ بنے۔

۴۔ ایک دادی کی قرابت ایک ہے جیسے باپ کی ماں کی ماں
اس کی ایک قرابت ، دوسری ماں کی ماں اور وہ بھی
باپ کے باپ کی ماں ہے تو اس کی دو قرابتیں ہوئیں۔

امام ابو یوسف کے نزدیک چھٹے حصے کے دو حصے کر کے دونوں
کو ایک ایک حصہ برابر دے دیا جائیگا۔ بدنوں کا اعتبار کرتے ہوئے
امام محمدؒ کے نزدیک چھٹے حصے کے تین حصے کر کے ایک حصہ
ایک قرابت والی کو دو حصے دو قرابت والی کو ۲ حصے دیئے جائیں گے
قرابتوں کا اعتبار کرتے ہوئے۔

باب الحجب

سوال:۔ حجب کا لغوی، اصطلاحی معنی اور اس کی اقسام بالوضاحت
ضبط تحریر میں لائیے۔؟

جواب:۔ حجب کے لغوی معنی روکنا ، اس لئے اس کو حاجب بمعنی
دربان کہتے ہیں۔ اصطلاحی معنی وارث معین کو دوسرے وارث
کی وجہ سے اس کے حصہ سے کم ملنا یا کچھ نہ ملنا۔

www.waseemziyai.com

حجب کی اقسام:۔ حجب کی ۲ دو قسمیں ہیں (۱) حجب نقصان (۲) حجب حرمان۔

حجب نقصان:۔ وہ محروم ہونا ہے ایک حصے سے دوسرے حصہ کی طرف اور یہ پانچ شخص ہیں۔ (۱) خاوند (۲) بیوی (۳) ماں (۴) پوتی (۵) علاتی بہن

حجب حرمان:۔ ایک وارث کا اس کے معینہ حصے سے دوسرے وارث کی وجہ سے بالکل محروم ہو جانا۔

حجب حرمان کے وارث ۲ دو قسم کے ہیں

۱۔ ایک وہ جو بالکل محروم نہیں ہوتے وہ چھ افراد ہیں۔

(۱) بیٹا (۲) باپ (۳) زوج (۴) بیٹی (۵) ماں (۶) زوجہ۔

۲۔ دوسرے وارث جو کسی حالت میں وارث ہو جاتے ہیں۔ اور کسی حالت میں محجوب اور یہ ۲ دو قاعدوں پر مشتمل ہے۔

قاعدہ نمبر 1

جو شخص میت کی طرف کسی واسطہ سے نسبت کیا جائے جب واسطہ موجود ہوگا تو اس شخص کو حصہ نہیں ملے گا جیسے پوتا پوتی کو بیٹے، بھائی، باپ کی موجودگی میں حصہ نہیں ملتا۔
ماں کی موجودگی میں ماں کی اولاد کو حصہ ملے گا کیوں کہ ماں تمام مال کی وارث نہیں بنتی۔

www.waseemziyai.com

قاعدہ نمبر۱

الاقرب فالاقرب یعنی قریب کے ہوتے ہوئے دُور والا وارث نہیں بنے گا جیسے بیٹے کی موجودگی میں پوتا، باپ کی موجودگی میں دادا۔

ہمارے نزدیک محروم دوسرے کے لئے حاجب نہیں ہوتا اور ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک حجب نقصان کرتا ہے جیسے کافر، قاتل، غلام وغیرہ۔

باب مخارج الفروض

جو حصے کتاب اللہ میں مذکور ہیں ان کی دو قسمیں ہیں

۱۔ نصف ۔ ربع ۔ ثمن

۲۔ ثلثان ۔ ثلث ۔ سُدس

(۱) جب ان چھ حصوں میں سے ایک حصے والا آئے تو ہر فرض کا مخرج اس کا ہم نام ہوگا سوائے نصف کے، اس کا مخرج دو ہے جیسے ربع کا مخرج اربع۔ ثمن کا مخرج ثمانیہ۔ ثلث کا مخرج ثلاثہ۔ سدس کا مخرج سادسہ

(۲) جب کسی مسئلہ میں فروض مذکورہ سے دو یا تین جمع ہو جائیں لیکن وہ ایک ہی قسم سے ہوں تو جو عدد جزء کا مخرج ہوگا وہی اس کے دُگنے سے دُگنے کا مخرج ہوگا جیسے مسئلہ میں نصف ربع۔ ثمن۔ آجائے تو ان کا مخرج آٹھ ہوگا۔

www.waseemziyai.com

(۳) سدس۔ ثلث۔ ثلثان ان کا مخرج چھ ۶ ہوگا۔

اگر فروض دونوں قسموں سے مل کر آئیں تو پہلی قسم کا نصف

دوسری قسم کے کُل یا بعض سے مل جائے تو مخرج چھ ہوگا۔

(۴) اگر پہلی قسم کا ربع دوسری قسم کے بعض یا کل کے ساتھ مل کر

آجائے تو مسئلہ بارہ سے ہوگا۔

(۵) اگر پہلی قسم کا ثمن دوسری قسم کے بعض یا کل کے ساتھ مل

کر آجائے تو مسئلہ چوبیس سے ہوگا۔

عول کا بیان

سوال:۔ عول کا لغوی و اصطلاحی معنی اور مخارج کو بالتفصیل تحریر

کیجئے؟

جواب:۔ عول کا لغوی معنی بڑھانا

اصطلاحی معنی۔ مخرج پر اس کے اجزاء سے کچھ زیادہ کیا جائے

جب کہ ادائیگی فرض سے مخرج تنگ ہو

کُل مخارج سات ہیں

(۱) دو (۲) تین (۳) چار (۴) چھ

(۵) آٹھ (۶) بارہ (۷) چوبیس

ان میں سے چار عول نہیں ہوتے وہ یہ ہیں

دو ۔ تین ۔ چار ۔ آٹھ

اور تین ان میں سے کبھی عول ہوتے ہیں۔

www.waseemziyai.com

چھ - بارہ - چوبیس

چھ دس تک عول ہوتا ہے - وترًا وشفعًا

بارہ عول ہوتا ہے سترہ تک وترًا لاشفعًا

چوبیس عول ہوتا ہے ستائیس تک ایک ہی عول جس طرح

مسئلہ منبریہ میں ہے -

تماثل، تداخل، توافق، تباین بین العددین

سوال :- تماثل، تداخل، توافق، تباین ان کی تعریفات سپرد قلم کیجئے؟

جواب :- **تماثل** :- اس کو کہتے ہیں کہ ایک عدد دوسرے عدد کے

برابر ہو جیسے ۲و۲ -

تداخل :- یہ ہوتا ہے کہ دو عددوں میں سے چھوٹا عدد

بڑے عدد کو ختم کردے یا دو عددوں میں سے بڑا عدد چھوٹے عدد

پر پورا پورا تقسیم ہو جائے -

چھوٹے عدد پر اُتنا یا اس سے چند گنا زیادہ کیا جائے تو بڑے

کے برابر ہو جائے - چھوٹا عدد بڑے عدد کا جز ہو جیسے تین اور نو -

توافق :- یہ ہے کہ دونوں عدد کو تیسرا عدد فنا کردے جیسے

آٹھ اور بیس ان دونوں کو متوافق بالربع کہتے ہیں -

تباین :- تباین یہ ہے کہ تیسرا عدد بھی ان کو ختم نہ کرے

www.waseemziyai.com

جیسے نو اور دس

سوال :۔ تصحیح کا لغوی اور اصطلاحی معنی سپرد قلم کیجئے ؟

جواب :۔ تصحیح کی تعریف لُغتہً :۔ تصحیح صحت سے مشتق ہے بمعنی صحت والا کر دینا

اصطلاحی تعریف :۔ اِزالۃ الکسر الواقع بین الرؤس و سہامہم حقیقۃً اوحکمًا۔

سوال :۔ تخارج کی وضاحت سپرد قلم کریں ؟

جواب :۔ وارثوں میں سے کسی وارث نے ترکہ میں سے کسی مخصوص چیز پر صلح کر لی کہ مجھے یہ چیز دے دی جائے تو میں باقی وراثت سے حصہ نہیں لوں گا تو اس کا حصہ تصحیح سے گرا دیں گے اور وہ مخصوص چیز اُسے دے دیں گے اور باقی جائیداد وارثوں میں تقسیم کر دیں گے۔

سوال :۔ رَد ۔ عادلہ ۔ عائلہ ۔ ردّیہ کی تعریفات سپرد قلم کریں ؟

جواب :۔ **رد** :۔ رد عول کی ضد ہے۔ عول میں سہام مخرج سے فاضل ہو جاتا ہے اور رد میں مخرج سہام سے فاضل ہو جاتا ہے

عادلہ :۔ اگر مخرج ورثاء پر بلاکسر تقسیم ہو جائے تو اُسے مسئلہ عادلہ کہتے ہیں۔

عائلہ :۔ اگر مخرج ورثاء سے کم ہو جائے تو اسے مسئلہ عائلہ کہتے ہیں۔

www.waseemziyai.com

ردّیہ :۔ اگر مخرج ورثاء سے بچ جائے تو اسے مسئلہ ردّیہ کہتے ہیں۔

سوال :۔ مقاسمۃ الجد کی مختصر تشریح صنبط تحریر میں لائیے؟

جواب :۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور آپ کی موافقت کرنے والے صحابۂ کرام نے فرمایا حقیقی بھائی، علاتی بھائی دادے کے ساتھ وارث نہیں ہوتے۔ یہی قول امام ابوحنیفہ کا ہے اسی پر فتویٰ ہے۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حقیقی اور علاتی بھائیوں کو دادے کے ساتھ وارث بناتے ہیں یہی قول صاحبین امام مالک اور امام شافعی کا ہے ان حضرات کے نزدیک دادا کو حقیقی اور علاتی بھائیوں کے ساتھ دو امروں میں سے افضل ملے گا۔

(۱) مقاسمہ یا (۲) کل مال کا تیسرا حصہ

سوال :۔ مناسخہ کا لغوی و اصطلاحی معنی سپرد قلم کریں۔؟

جواب :۔ مناسخہ کا لغوی معنی مناسخہ نسخٌ سے بنا ہے بمعنی نقل وتحویل۔
اصطلاحی معنی بعض حصے تقسیم سے پہلے میراث بن جائیں اسے مناسخہ کہتے ہیں۔

سوال :۔ ذوی الارحام کا لغوی و اصطلاحی معنی اور اس میں آئمہ کا اختلاف بیان کیجئے؟

جواب :۔ معنی لغوی۔ ارحام رحمٌ کی جمع ہے۔ رحم دراصل عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جہاں پر بچہ رہتا ہے اس کو بچہ دانی

www.waseemziyai.com

بھی کہتے ہیں۔

پھر ان لوگوں کو ذوی الارحام کہنے لگے جن سے رشتہ داری ہو۔ خواہ کسی قسم کی رشتہ داری ہو۔

اصطلاحی تعریف:۔ ذوی الارحام ہر وہ قرابت والا شخص جو نہ ذوی الفروض ہو نہ عصبہ ہو۔

ذوی الارحام میں آئمہ کا اختلاف

جمہور صحابہ کرام ذوی الارحام کو وراثت کا حق دار بناتے ہیں اور احناف کا بھی یہی مسلک ہے۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ذوی الارحام کو حصہ نہیں دیتے، وہ فرماتے ہیں کہ مال بیت المال میں رکھا جائے گا یہی قول امام مالک اور امام شافعی کا ہے۔

سوال:۔ خنثیٰ مشکل کی وضاحت سپرد قلم کیجئے؟

جواب:۔ وہ انسان ہے جو مرد اور عورت دونوں کی علامت رکھتا ہو

امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک خنثیٰ مشکل کیلئے دونوں حصوں کا کم حصہ ہے اور یہی عام صحابۂ کرامؓ کا عمل ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔

ابنِ عباسؓ اور امام شعبی فرماتے ہیں کہ

دونوں حصوں کا نصف ہے

امام شعبی کے قول کی تخریج میں اختلاف ہے۔

امام ابو یوسفؒ فرماتے ہیں بیٹے کے لئے ایک حصہ، بیٹی کے لئے نصف حصہ اور خنثیٰ مشکل کے لئے ¾ پونا حصہ ہے۔

www.waseemziyai.com

سوال:۔ مفقود کی وضاحت بالتفصیل ضبط تحریر میں لائیے؟

جواب:۔ لغوی معنی، گم ہوا۔

اصطلاحی معنی:۔ ایسا غائب شدہ انسان کہ اس کے ورثاء کو اس کا نشان و پتہ مرنا جینا مکمل کوشش کے باوجود نہ ہو۔

مفقود کا حکم:۔ مفقود اپنے مال میں زندہ ہے یہاں تک کہ اس کا کوئی وارث نہیں بنے گا جب تک اسکی موت کا حکم نہ لگایا جائے اور غیر کے مال میں مردہ ہے کسی کا وارث نہیں بنایا جائے گا، اس کا حصہ موقوف رکھا جائے گا۔ یہاں تک کہ اس کی موت کا حکم لگایا جائے یا اس کی مدت پوری ہو جائے۔ مدت میں اختلاف ہے۔

اختلافِ مدّت

امام اعظم ابو حنیفہ:۔ آپ کا قول ہے کہ اس کا ہم عمر کوئی بھی باقی نہ رہے۔ اور ایک قول میں اس کی عمر ایک سو بیس سال کی ہو جائے۔

امام ابو یوسف:۔ آپ کے نزدیک مفقود کی مدت ایک سو پانچ سال ہے۔

امام محمد:۔ آپ کے نزدیک ایک سو دس سال ہے۔

بعض نے ۹۰ سال کہا ہے۔ فتویٰ اسی پر ہے۔

سوال:۔ مرتد کی تشریح سپرد قلم کیجئے؟

جواب:۔ جب وقت مرتد اپنے ارتداد پر مر گیا یا قتل کیا گیا یا دارالحرب

www.waseemziyai.com

میں چلا گیا جو اس نے حالتِ اسلام میں کمایا تھا وہ اس کے مسلمان وارثوں کو مل جائے گا اور جو حالتِ ارتداد میں کمایا وہ بیت المال میں رکھا جائے گا۔

مرتدہ نے جو کمایا وہ بالاتفاق مسلمان وارثوں کو ملے گا۔ مرتد کسی کا وارث نہیں ہوگا نہ مسلمان کا نہ مرتد کا، ہاں اگر سارا خاندان معاذاللہ مرتد ہو جائے تو پھر ایکدوسرے کے وارث بن جائیں گے۔

سوال:۔ اسیر کا حکم کیا ہے وضاحت کیجئے؟

جواب:۔ قیدی کا حکم عام مسلمانوں کا حکم ہے، میراث میں جب تک اپنے دین سے جدا نہ ہو، اگر مرتد ہوگیا تو اس کا حکم مرتد کا ہے۔ اگر اس کی زندگی موت کا پتہ نہیں تو اس کا حکم مفقود کا حکم ہے۔

سوال:۔ غرقی۔ حرقی۔ ھدمی کی تشریح سپرد قلم کریں؟

جواب:۔ جس وقت ایک جماعت مر جائے اور معلوم نہیں کون پہلے مرا ہے کون بعد میں تو یہ حکم لگائیں گے کہ سب اکھٹے مرے ہیں ان کا مال ان کے زندہ وارثوں کو مل جائے گا یہی مختار مذہب ہے حضرت علی و حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعض بعض کے وارث بن جائیں گے۔

واللہ اعلم بالصواب

اقبال احمد نقشبندی یزمانی

www.waseemziyai.com

رہنمائے مطوّل

اے حمید خاں غوری اٹک مکتبہ نظامیہ

www.waseemziyai.com